جدید نصاب کے عین مطابق

مہران
آسان اردو

پانچویں جماعت کے لیے

پراجیکٹ ڈائریکٹر: غلام شبیر عطاری

مصنف: شیخ ندیم تصور

نظرثانی: وکیلہ ندیم

پروڈکشن مینیجر: محمد شاہد

تزئین کار: مؤلف کرایٹرز

پبلشرز: زم زم سائنس پبلکیشن

کراچی، سکھر، لاہور

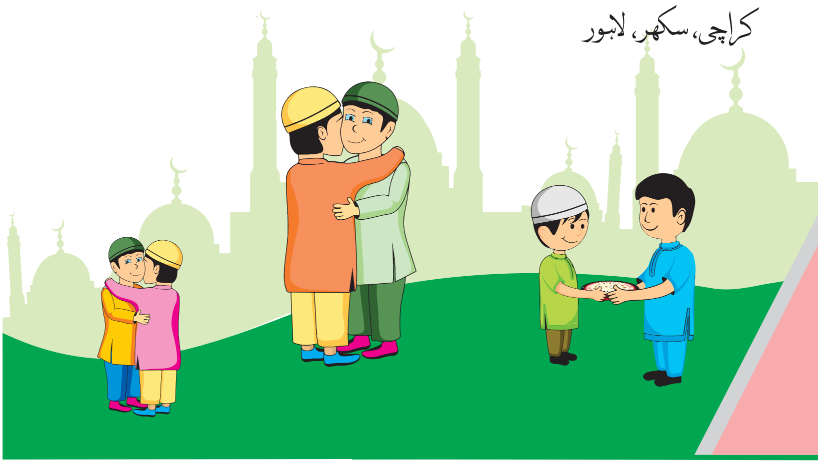

فہرست

نمبر شمار	سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	سبق نمبر 1	حمد باری تعالیٰ (نظم)	5
2	سبق نمبر 2	ہمارے پیارے نبی ﷺ	7
3	سبق نمبر 3	اللہ کے دوست	11
4	سبق نمبر 4	نعت رسول مقبول ﷺ (نظم)	15
5	سبق نمبر 5	یوم آزادی	17
6	سبق نمبر 6	لطیفے	21
7	سبق نمبر 7	صبح کی آمد (نظم)	24
8	سبق نمبر 8	دیمک	27
9	سبق نمبر 9	ہمیشہ سچ بولو	30
10	سبق نمبر 10	ہم پاکستانی بچے ہیں۔ (نظم)	34
11	سبق نمبر 11	حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا	36
12	سبق نمبر 12	ہماری قوم	40
13	سبق نمبر 13	آؤ کھانا کھائیں (نظم)	44
14	سبق نمبر 14	مارکونی	47
15	سبق نمبر 15	استاد کا احترام	51
16	سبق نمبر 16	قومی پرچم	55
17	سبق نمبر 17	ٹھٹہ	60
18	سبق نمبر 18	اے پیارے بچو	64
19	سبق نمبر 19	عید الفطر (نظم)	67
20	سبق نمبر 20	جھوٹ کی سزا	71
21	سبق نمبر 21	محنت کی عظمت	74

سبق نمبر 1

حمد باری تعالیٰ

خلاصہ

یہ حمد حفیظ جالندھری نے لکھی ہے۔اس حمد میں حفیظ جالندھری نے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت کی تعریف کی ہے۔دنیا کی ہر چیز اللہ نے بنائی ہے۔اللہ نے اس دنیا میں باغ لگائے ہیں۔باغ میں رنگ برنگے خوشنما پھول پیدا کیے۔اللہ نے مختلف قسم کے خوش ذائقہ پھل پیدا کیے۔اللہ نے مختلف قسم کے خوش ذائقہ پھل پیدا کیے۔اللہ نے دن، رات، سورج، چانداور ستارے بنائے۔اللہ نے ہماری زندگی کے لیے آگ، مٹی، ہوا اور پانی جیسی نعمتیں عطا کیں۔کچھ نعمتیں زمین کے اندر موجود ہیں اور کچھ باہر، کچھ سمندر کی تہہ میں موجود ہیں اور کچھ زمین پر۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نظر رکھتا ہے۔اللہ ہر چیز کے بارے میں باخبر ہے۔اللہ تعالیٰ انسان کے دل کے ہر ارادے سے واقف ہے۔اللہ تعالیٰ انسان کے ہر کام کو دیکھتا ہے چاہے وہ دن میں کرے یا رات میں۔اللہ ہر چیز کا مالک ہے چاہے جاندار ہو یا بے جان۔انسان کو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام پر نظر رکھتا ہے۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

سبھی کچھ خدا کا بنایا ہوا ہے
یہ گلشن اسی کا لگایا ہوا ہے

حوالہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر شاعر اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دنیا کی ہر چیز اللہ نے بنائی ہے۔ اللہ نے اس دنیا میں باغ لگائے ہیں۔

شعر 2:
یہ خوش رنگ پھول اور پھل پیارے پیارے
یہ دن اور سورج، یہ رات اور تارے

حوالہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ نے باغ میں رنگے برنگے خوشنما پھول پیدا کیے اور کتنے پیارے پیارے خوش ذائقہ پھل بنائے۔ اللہ نے دن اور سورج، رات اور تارے بنائے۔

شعر 3
یہ آگ اور مٹی، ہوا اور پانی
سبھی کچھ خدا ہی کی ہے مہربانی

حوالہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شعر شاعر اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ یہ اللہ کی مہربانی ہے کہ اللہ ہماری زندگی کے لیے آگ، مٹی، ہوا اور پانی جیسی نعمتیں عطا کیں۔

شعر 4:
کوئی چیز اندر رکھی ہے کہ باہر
سمندر کی تہہ میں ہے، یا ہے زمین پر

حوالہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہمارے لیے کچھ نعمتیں زمین کے اندر کھی ہیں اور کچھ باہر، کچھ سمندر کی تہہ میں موجود ہیں اور کچھ زمین پر۔

شعر 5 :
ہر اِک شے پہ میرے خدا کی نظر ہے
وہ سب جانتا ہے، اسے سب خبر ہے

حولہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نظر رکھتا ہے۔ اللہ ہر انسان، حیوان، چرند پرند کے بارے میں جانتا ہے اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

شعر 6:
مرے دل کی باتوں کو وہ جانتا ہے
ارادوں کو بھی خوب پہچانتا ہے

حولہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر انسان کے دل کی باتوں کو جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کے ہر ارادے سے واقف ہے۔

شعر 7:
اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا
ہے اس کی نظر میں ہر اک کام میرا

حولہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت بیان کر رہے ہیں کہ دن ہو رات ہو، انسان جو بھی کام کرتا ہے اللہ اسے دیکھتا ہے۔

شعر 8:
نگہبان انسان و حیوان کا ہے
وہ جاندار و بے جان، سب کا خدا ہے

حولہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت بیان کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انسان اور حیوان کی نگہبانی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مالک ہے چاہے وہ جاندار ہو یا بے جان۔

شعر 9:
وہ سب کچھ بُرا اور بھلا دیکھتا ہے
خدا دیکھتا ہے خدا دیکھتا ہے

حولہ: مندرجہ بالا شعر حفیظ جالندھری کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت بیان کر رہے ہیں کہ انسان جو بھی اچھا اور برا کام کرتا ہے اللہ دیکھتا ہے۔ مزید شاعر انسان کو ہدایت کر رہے ہیں کہ انسان کو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام پر نظر رکھتا ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) سبھی کچھ ___خدا___ کا بنایا ہوا ہے۔

(ب) یہ خوش رنگ پھول اور پھل پیارے ___پیارے___۔

(ج) ہر اِک شے پہ میرے خدا کی ___نظر___ ہے۔

(د) نگہبان، انسان و ___حیوان___ کا ہے۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

مہربانی	یہ اللہ کی مہربانی ہے کہ اس نے ہمیں صحت عطا کی۔
اُجالا	صبح کے وقت اجالا ہو جاتا ہے۔
نگہبان	اللہ ہمارا نگہبان ہے۔
اندھیرا	کچھ لوگوں کو اندھیرے میں ڈر لگتا ہے۔

سبق نمبر 2

ہمارے پیارے نبی ﷺ

خلاصہ

بچل نے ریڈیو پر عید میلاد النبی ﷺ کا پروگرام سنا تو اس میں حجرِ اسود کا ذکر آیا تھا۔ اس نے اپنے والد سے حجرِ اسود کے معنیٰ اور اس کا واقعہ بتانے کو کہا۔

بچل کے والد نے بتایا کہ ایک مرتبہ مکہ میں ایسا سیلاب آیا کہ کعبہ کی عمارت کو نقصان پہنچا۔ قریش کے سرداروں نے اس کی مرمت کی۔ لیکن ان میں اس بات پر جھگڑا ہو گیا کہ حجرِ اسود کو دیوار میں لگانے کا ثواب کسے ملے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ایک چادر پر حجرِ اسود کو رکھوایا اور چادر سب سے پکڑ واکر ثواب میں شریک کر لیا۔ اس طرح یہ جھگڑا ختم ہو گیا۔

بچل کے والد نے اسے یہ بھی بتایا کہ ہجرت کے بعد نبی اکرم ﷺ نے مکہ سے آنے والے ہر مہاجر کو مدینے میں رہنے والے کسی انصاری کا بھائی بنا دیا ان میں سگے بھائیوں جیسی محبت ہو گئی اور اس بھائی چارے سے دونوں کو بہت فائدہ حاصل ہوا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ریڈیو سے اعلان ہوا کہ اب آپ ____میلاد النبیؐ____ کا خاص پروگرام سنیے۔

(ب) آج ہمارے پیارے نبی ﷺ کی ____ولادت____ کا دن ہے۔

(ج) حجرِ اسود کی معنی ہیں ”____سیاہ پتھر____۔“

(د) رسول اللہ ﷺ کی اعلیٰ تدبیر سے وہ ____جھگڑا____ ختم ہو گیا۔

(ہ) مہاجرین کے پاس ____ایمان____ کی دولت کے سوا اور کچھ نہ تھا۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
میلاد	محفل	برتاؤ	سلوک
عظیم	بڑا، زبردست	ولادت	پیدائش
تدبیر	ترکیب		

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) میلاد کے معنی ہے پیدائش کا:

(i) سال (ii) مہینہ (iii) دن ✓

(ب) برتاؤ کے معنی ہے:

(i) خاص (ii) سلوک ✓ (iii) اعلیٰ

(ج) ہر قبیلے کا سردار چاہتا تھا کہ حجرِ اسود لگانے کی اسے حاصل ہو:

(i) عزت ✓ (ii) طاقت (iii) محنت

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
تدبیر	تدابیر	نقصان	نقصانات
قوم	اقوام	جھگڑا	جھگڑے
قبیلہ	قبیلے	واقعہ	واقعات

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں:

(الف) اسان جي اسکول ۾ عيد ميلاد النبي ﷺ جو پروگرام وڏي ادب سان ملهايو ويو.

(ب) مسلمان حج ڪرڻ جي لاءِ هر سال مڪي شريف ويندا آهن.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمارے اسکول میں عید میلاد النبی ﷺ کا پروگرام بڑے ادب سے منایا گیا۔

(ب) مسلمان حج کرنے کے لیے ہر سال مکہ شریف جاتے ہیں۔

سبق نمبر 3

اللہ کے دوست

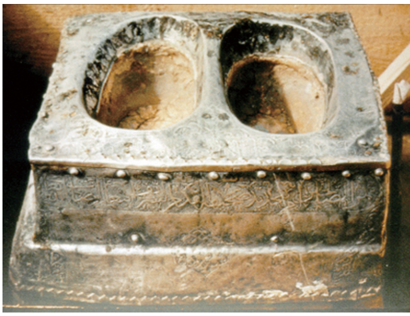

خلاصہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وطن میں شرک کا اندھیرا تھا۔ لوگ بتوں کو پوجتے کرتے تھے۔ وہ اپنے بادشاہ نمرود کو بھی پوجتے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں اور نمرود کو پوجا سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کی علاوہ کسی کی عبادت نہیں کروں گا۔

نمرود نے آپ کو آگ میں ڈلوایا۔ لیکن وہ آگ اللہ کے حکم سے باغ بن گئی۔ انہوں نے اللہ کی خاطر اپنا وطن بھی چھوڑا۔ اسی کے حکم سے اپنے بیوی اور بچے کو تپتے ہوئے ریگستان میں چھوڑ آئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا سے ریگستان میں مکے کا شہر آباد ہوا اور اللہ نے حضرت محمد ﷺ کو اپنا آخری نبی بنا کر مکہ میں بھیجا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) خلیل کے معنی ہیں ''دوست'' اس لیے ''خلیل اللہ'' کے معنی ہوئے ___اللہ کا دوست___۔

(ب) آپ کا جواب صحیح تو ہے مگر بہت ___مختصر___ ہے۔

(ج) ان کے وطن میں ___کفر___ اور ___شرک___ کا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔

(د) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں ___جل جانا___ قبول کیا مگر اللہ تعالیٰ کو نہ چھوڑا۔

(ہ) اُن کی دعا کی برکت سے ویران ریگستان میں ___مکہ مکرمہ___ آباد ہوا۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
زندگی	زندگیاں	جواب	جوابات
سوال	سوالات	قربانی	قربانیاں
اندھیرا	اندھیرے	لقب	القاب

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کئی موقعوں پر اللہ تعالیٰ کی دوستی کا حق ادا کیا۔ ✓

(ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا سے ویران ریگستان میں مکہ مکرمہ آباد ہوا۔ ✓

(ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف ایک مرتبہ ہی امتحان دیا۔ ✗

(د) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وطن میں سب لوگ نیک اور پرہیز گار تھے۔ ✗

(ہ) خلیل اللہ کے معنی ہیں ''اللہ تعالیٰ کا دوست''۔ ✓

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مختصر	تھوڑا سا	خلیل اللہ	اللہ کا دوست
پوجا	عبادت	لقب	صفاتی نام جو کسی تعریف یا بڑائی کی وجہ سے مشہور ہو جائے
خاص	اہم	انکار	منع کرنا

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خاص	عام	دوستی	دشمنی
اچھا	بُرا	انکار	اقرار
آگ	پانی	زندہ	مردہ

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

وطن — قرآن کی تلاوت کرنا بھی عبادت ہے۔

عبادت — آپ ﷺ کی سچائی وجہ سے مکے کے لوگوں نے آپ ﷺ صادق اور امین کا لقب عطا کیا۔

لقب — اللہ آپ کو برکت عطا کرے۔

برکت — اللہ ہماری دعائیں قبول کرے۔

دعا — ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں:

(الف) اسان کي الله تعاليٰ جي حڪمن جي پابندي ڪرڻ گهرجي.

(ب) الله تعاليٰ، انسانن جي لاءِ سيئي نعمتون پيدا ڪيون آهن.

اردو ترجمہ:

(الف) ہمیں اللہ کے احکام کی پابندی کرنی چاہیے۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے ساری نعمتیں پیدا کیں ہیں۔

سبق نمبر 4

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

خلاصہ

اس نعت میں شاعر حضور پاک ﷺ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ حضور پاک ﷺ نے ہمیں اسلام کا طریقہ سکھایا اور اللہ تعالیٰ کا پیغام ہم تک پہنچایا۔ آپ ﷺ نے ہمیں اخوت کا درس دیا۔ آپ ﷺ نے یتیموں کے حقوق مقرر کیے، غلاموں کو آزاد کرایا۔ آپ ﷺ نے ہمیں جہالت کے اندھیرے سے نکالا اور علم حاصل کرنے کا درس دیا آپ ﷺ ہمیں ذلت سے بچا کر عزت اور ترقی کے مقام تک پہنچایا۔

بند کی تشریحات

دکھائی ہمیں راہِ اسلام کس نے سنایا ہمیں حق کا پیغام کس نے
ہمارے نبیؐ نے ہمارے نبیؐ نے

تشریح: ہمیں اسلام کا طریقہ کس نے سکھایا اور اللہ تعالیٰ کا پیغام کس نے دیا؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے۔

محبت کی یہ راہ کس نے دکھائی؟ کہ انسان سب بن گئے بھائی بھائی؟
ہمارے نبیؐ نے ہمارے نبیؐ نے

تشریح: کس نے محبت کا ایسا طریقہ سکھایا کہ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی بن گئے؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے۔

مساوات کے پھول کس نے کھلائے؟ اخوت کے گل دان کس نے سجائے؟
ہمارے نبیؐ نے ہمارے نبیؐ نے

تشریح: کس نے اونچ نیچ ختم کر کے سارے انسانوں کو برابر کا درجہ دیا اور کس نے مسلمانوں کو آپس میں اس طرح بھائی بھائی بنا دیا جیسے گل دان میں پھول ہوتے ہیں؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے۔

یتیموں کا دل شاد کس نے کیا؟ غلاموں کو آزاد کس نے کیا؟
ہمارے نبیؐ نے ہمارے نبیؐ نے

تشریح: کس نے یتیموں کو خوش کیا ہے اور کس نے غلاموں کو آزادی دلوائی ہے؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے۔

ہمیں علم کا شوق کس نے دلایا؟ جہالت کے پھندے سے کس نے چھڑایا؟
ہمارے نبیؐ نے ہمارے نبیؐ نے

تشریح: ہمیں کس نے شوق دلایا ہے کہ علم حاصل کریں۔ کس نے ہمیں جہالت کی مصیبت سے نکالا؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے۔

ترقی کے زینے پہ کس نے چڑھایا؟ سبق آدمیت کا کس نے پڑھایا؟
ہمارے نبیؐ نے ہمارے نبیؐ نے

تشریح: ہمیں کس نے ذلت سے نکال کر ترقی اور عزت کے مقام پر پہنچایا؟ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے۔

مشق

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

حق: مسلمان حق کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔

مساوات: آپ ﷺ نے لوگوں کو مساوات کا درس دیا۔

آزاد: پاکستان آزاد ملک ہے۔

اخوت: ہمیں آپس میں اخوت سے رہنا چاہیے۔

ترقی: محنت کے بغیر ترقی حاصل نہیں کی جاتی۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
راہ	راہیں	پیغام	پیغامات
حق	حقوق	علم	علوم
زینہ	زینے	جہالت	جہالتیں

سبق نمبر 5

یوم آزادی

خلاصہ

1947ء تک پاکستان اور بھارت ایک ہی ملک میں شامل تھے جس کا نام ہندوستان تھا اور جس پر انگریز حکومت کرتا تھا۔ ہمارے بزرگوں نے اس سے آزادی حاصل کرنے کی لگاتار کوشش کی۔ اس کوشش میں بعد میں ہندو بھی شریک ہو گئے۔ مگر وہ چاہتے تھے کہ پورے ہندوستان پر قبضہ کر لیں، اور مسلمانوں کو اپنا غلام بنا لیں۔ قائداعظم نے انگریزوں سے مطالبہ کیا کہ مسلمانوں کی اکثریت کا علاقہ مسلمانوں کو دیا جائے۔ ہندو اور انگریز دونوں اس چیز کے مخالف تھے۔ مگر قائداعظم نے پورے ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے ساتھ ملا کر یہ مقصد حاصل کر لیا اور 14 اگست 1947 کو پاکستان بن گیا۔

مشق

(الف) وطن کی راہ میں شہید ہونے والوں کے لیے ___دعائیں___ مانگی جاتی ہیں۔

(ب) 14 اگست 1947ء کو پاکستان دنیا کے نقشہ پر ___نمودار___ ہوا۔

(ج) پہلے تو ہندو بھی آزادی کی ___تحریک___ میں شریک تھے۔

(د) مسلمانوں کی اکثریت کے علاقوں میں ___مسلمانوں___ کی حکومت قائم کی جائے۔

(ہ) ہر سال اس دن پر اسکولوں اور کالجوں میں ___جلسے___ ہوتے ہیں۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جذبہ	جوش، ولولہ	حکومت	سلطنت، ریاست
یوم	دن	تقسیم	بانٹنا، درجہ بندی کرنا
بزرگ	نیک آدمی، صوفی	شاندار	بہترین

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشہ پر پاکستان نمودار ہوا۔ ✓

(ب) پاکستان ہمیں بہت آسانی سے ملا۔ ✗

(ج) ہمارے بزرگ انگریزوں کی غلامی سے نجات پانے کے لیے مسلسل کوشش کرتے رہے۔ ✓

(د) ہندو مسلمانوں کے ساتھ سچے نہیں تھے۔ ✓

(ہ) 14 اگست کو ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے خاص پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ ✓

دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں۔

قائدِاعظم سراج الدولہ لیاقت علی خان اکثریت شہید

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
یوم	ایام	حکومت	حکومتیں
ملک	ممالک	دعا	دعائیں
منصوبہ	منصوبے	حصہ	حصے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اکثریت	اقلیت	غلامی	آزادی
مخالفت	حمایت	بہت	کم
پہلا	آخری	معلوم	نامعلوم

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

آزادی	برصغیر کے مسلمانوں نے 14 اگست 1947 کو انگریزوں سے آزادی حاصل کی۔
نجات	نماز کی پابندی کرنے سے مشکل سے نجات ملتی ہے۔
تقسیم	مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کیے۔
پاکستان	پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔
کوشش	ہمیں اپنی کامیابی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔

سبق نمبر 6

لطیفے

خلاصہ

ایک رات کو چند دوست عبدالقادر، کریم بخش، امجد علی، محمد عامر اور نذیر احمد کھیت میں بیٹھے تھے اور آپس میں فصل کی باتیں کر رہے تھے۔ عبدالقادر نے کہا؟ دوستو! فصل کی کٹائی کی وجہ سے اس قدر مصروف رہے کہ آپس میں ملنے کا موقعہ ہی نہ مل سکا۔ آج کیوں نہ لطیفوں کا مقابلہ ہو جائے تا کہ تفریح بھی ہو جائے اور تھکن بھی دور ہو جائے۔ سب سے پہلے عبدالقادر کے دوست کریم بخش نے لطیفہ سنایا:

''کسی امیر آدمی نے ایک شخص کو ایک انگوٹھی تحفے میں دی مگر اس میں نگینہ نہیں تھا۔ اس شخص نے امیر کو دعا دی کہ ''اللہ آپ کو جنت میں بغیر چھت گھر عنایت کرے!'' امیر نے پوچھا: ''بے چھت گھر کیوں؟'' اس نے جواب دیا: ''انگوٹھی کا نگینہ پہنچ جائے تو چھت کی دعا بھی کروں گا۔''

دوسرا لطیفہ امجد علی نے سنایا: ''ایک دفعہ چند آدمی کشتی میں بیٹھے دریا کی سیر کر رہے تھے کہ اچانک کشتی میں سوراخ ہو گیا اور پانی اندر آنے لگا۔ سب لوگ خوفزدہ ہو کر شور مچانے لگے۔ ایک شخص نے کہا: ''اس قدر شور مچانے کی کیا ضرورت ہے؟ میری مانو تو کشتی میں ایک سوراخ اور کر لو تا کہ ایک سے پانی اندر آئے اور دوسرے سے باہر نکل جائے۔''

اب عبدالقادر کی باری تھی اس نے کہا دوستو! اب میرا بھی لطیفہ سنو: ''استاد نے شاگرد سے کہا؟ زمین گول ہونے کے تین ثبوت بیان کرو۔'' شاگرد نے جواب دیا؟ جناب: ایک ثبوت تو یہ ہے کہ آپ فرماتے ہیں، زمین گول ہے۔ دوسرے، اباجی بھی کہتے ہیں کہ زمین گول ہے۔ تیرے کتابوں میں بھی یہی لکھا ہے۔ یہ تین ثبوت ہو گئے۔

آخر میں نذیر احمد نے کہا کہ ایک میں بھی لطیفہ سناتا ہوں: ''ایک مسافر نے کسان سے کہا'' اگر آپ مجھے اپنے کھیت میں سے گزرنے کی اجازت دے دیں میں سوا چھ والی ٹرین میں سوار ہو سکوں گا۔'' کسان نے کہا: بڑے شوق سے جائیے۔ اگر ہمارے کتے نے آپ کو دیکھ لیا تو وہ آپ کو پونے چھ والی ٹرین میں سوار کرا دے گا۔

مشق

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
رات	راتیں	فصل	فصلیں
موقعہ	مواقع	لطیفہ	لطیفے
تحفہ	تحفے	گاڑی	گاڑیاں

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

لطیفہ — احمد کا لطیفہ بہت اچھا تھا۔

مصروف — عید کے دن امی باورچی خانے میں مصروف تھیں۔

تفریح — اتوار کے دن گھر والے تفریح کے لیے پارک جاتے ہیں۔

کشتی — کشتی میں چار مسافر سوار تھے۔

موقعہ — آج احمد کی سالگرہ تھی اور یہ اس کے لیے خوشی کا موقعہ تھا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دعا	بددعا	گول	چوکور
اندر	باہر	دشمن	دوست
خوشی	غمی	امیر	غریب

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خوفزدہ	ڈرا ہوا	جنت	بہشت
کھیت	ہریالی	شخص	آدمی
امیر	دولت مند	چند	تھوڑے، کچھ

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں:

(الف) **اهي ڪراچي گهمڻ لاءِ وڃي رهيا آهن.**

(ب) **هوءَ گهر جي صفائي ڪري رهيا آهن.**

(ج) **محنت ڪرڻ سان ڪاميابي ملندي آهي.**

اردو ترجمہ

(الف) وہ کراچی گھومنے کے لیے جارہے ہیں۔

(ب) وہ گھر کی صفائی کررہے ہیں۔

(ج) محنت کرنے سے کامیابی ملتی ہے۔

سبق نمبر 7

صبح کی آمد

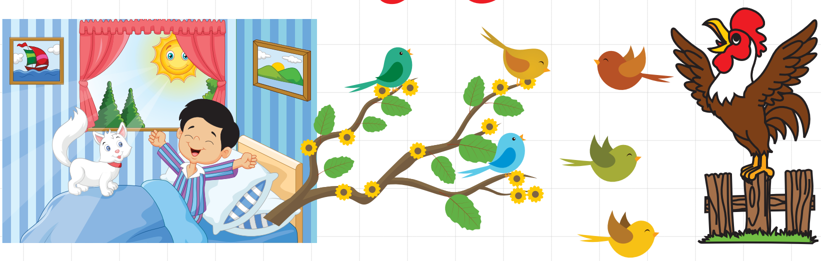

خلاصہ

اس نظم میں شاعر صبح کی آمد کی منظر کشی بڑے دلکش انداز میں کر رہے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ صبح آتے ہی سارے جہاں میں اجالا ہو جاتا ہے۔ صبح ہوتے ہی مرغے اذان دینا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ ایک جانور اپنے انداز میں صبح کی آمد پر خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ پرندے درختوں پر بیٹھ کر چہچہاتے ہیں۔ صبح کے وقت سہانا وقت ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔ چڑیاں بھی اِدھر اُدھر گھومتی ہیں اور خوشی سے شور مچاتی ہیں۔ اپنی دُموں کو ہلاتی ہیں، پروں کو پھلاتی ہیں اور صبح کی آمد کے گیت گاتی ہیں۔ صبح کے وقت ہر انسان جاگ جاتا ہے اور خدا کو یاد کرتا ہے۔

بند کی تشریحات

بند۔۱:

خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں
اجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
بہار اپنی، مشرق سے دکھلا رہی ہوں
پکارے گلے، صاف چلا رہی ہوں
اٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں۔

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''صبح کی آمد'' سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر میں صبح کی آمد کا منظر بتا رہے ہیں کہ صبح ہوتے ہیں زمانے میں اجالا پھیل گیا ہے۔ سورج بھی مشرق سے نکل گیا ہے۔ اٹھو سونے والوں! صبح ہو گئی ہے۔

بند۔۲:
اذان پر اذان مرغ دینے لگا ہے
خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے
سہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے
اٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ صبح ہوتے مرغے اذان دے رہے ہیں۔ ہر ایک جانور اپنے اپنے انداز مین صبح کی آمد پر خوشی کا اظہار کر رہا ہے۔ درختوں پر پرندوں کے چہچہانے کا ایک عجیب سا شور ہے۔ صبح کا کتنا وقت سہانا منظر ہے۔ ٹھنڈی ہوا بھی چل رہی ہے۔ اٹھو سونے والو! صبح ہوگئی ہے۔

بند۔۳:
یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غل مچاتی
اُدھر سے ادھر اُڑ کے ہیں آتی جاتی
دموں کو ہلاتی، پروں کو پھلاتی
مری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی
اٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ چڑیاں درختوں پر شور مچا کر صبح کی آمد کو خوش آمدید کہہ رہی ہیں۔ ادہر ادھر خوشی سے اڑ رہی ہیں۔ اپنی دموں کو ہلا رہی ہیں اور پروں کو پھلا رہی ہیں۔ صبح کی آمد کی خوشی میں گیت گا رہی ہیں۔ اٹھو سونے والو! صبح ہوگئی ہے۔

بند۔۴:
لو! ہوشیار ہو جاؤ اور آنکھ کھولو
نہ لو کروٹیں اور نہ بستر ٹٹولو
بس اب خیر سے اٹھ کہ منہ ہاتھ دھو لو
خدا کو کرو یاد اور منہ سے بولو
اٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں۔ اسماعیل میرٹھی

تشریح: اس بند میں شاعر لوگوں سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں کہ جاگو، آنکھیں کھولو۔ کروٹیں نہ بدلو اور نہ ہی بستر ٹٹولو۔ بس اب اٹھ جاؤ! ہاتھ منہ دھولو۔ خدا کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو۔ اٹھو سونے والو! اب اٹھ جاؤ صبح ہوگئی ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) خبر ــــ دن ــــ کے آنے کی میں لا رہی ہوں۔

(ب) اُجالا ــــ زمانے ــــ میں پھیلا رہی ہوں۔

(ج) سہانا ہے ــــ وقت ــــ اور ٹھنڈی ہوا ہے۔

(د) یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں ــــ غل ــــ مچاتی۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اجالا	اندھیرا	ٹھنڈی	گرم	مرغ	مرغی
مشرق	مغرب	خوشی	غمی	جانور	انسان

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

اجالا: دن کے وقت اجالا ہوتا ہے۔

سہانا: آج موسم بہت سہانا ہے۔

غل: درخت پر چڑیاں غل مچاتی ہیں۔

گیت: احمد نے علی کی سالگرہ پر بہت اچھا گیت گایا۔

تصویر میں خوبصورت رنگ بھریں۔

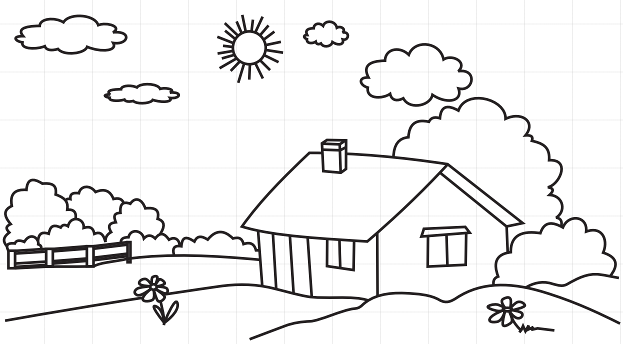

سبق نمبر 8

دیمک

خلاصہ

دیمک ایک خطرناک کیڑا ہے جو درختوں اور لکڑی کے سامان کو چٹ کر جاتی ہے۔ دیمک کی زندگی محنت اور مل جل کر کام کرنے کی بہترین مثال ہے۔ وہ اپنے رہنے کی جگہیں اس خوبی سے بناتی ہے کہ ان پر بارش اور دھوپ کا ذرا اثر نہیں ہوتا۔ ان کے گھروں میں کمرے اور دالان سب کچھ ہوتا ہے۔ دیمک کیڑوں میں مزدور بھی ہوتے ہیں معمار بھی، سپاہی بھی اور چوکیدار بھی اور ملکہ بھی۔ ملکہ کا کام بس انڈے دینا ہے۔ جن بچوں کو بادشاہ اور ملکہ بننا ہوتا ہے انہیں اچھی غذا دی جاتی ہے۔

ہمیں اپنے مکان کا فرنیچر دیمک سے محفوظ رکھنے کا انتظام بھی کرنا چاہیے۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ بھی سوچنا چاہیے کہ اگر ہم مل جل کر نہ رہیں تو دیمک جیسے کیڑے سے بھی کم تر سمجھے جائیں گے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) دیمک ایک چھوٹا سا سفید ___کیڑا___ ہے۔

(ب) کیڑوں کی زندگی ___محنت___ اور اتحاد کی اچھی مثال ہے۔

(ج) ___دیمک___ اپنے رہنے کے لیے گھر ہوشیاری سے تعمیر کرتی ہے۔

(د) دیمک کی ملکہ اپنے ___محل___ سے باہر نہیں نکلتی۔

(ہ) ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری مخلوقات سے ___افضل___ بنایا ہے۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
چھوٹا	بڑا	زندگی	موت
خطرناک	بے خطر	دھوپ	چھاؤں
غلام	آقا	ملکہ	نوکرانی

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کیڑا	کیڑے	مثال	مثالیں
جڑ	جڑیں	نتیجہ	نتیجے
محل	محلات	فیصلہ	فیصلے

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) دیمک ایک چھوٹا سا کیڑا ہے:

(i) کالا (ii) نیلا (iii) سفید ✓

(ب) اپنے رہنے کے لیے ہوشیاری سے گھر تعمیر کرتی ہے:

(i) مکھی (ii) دیمک ✓ (iii) مچھر

(ج) ان کے قلعے جیسے گھر زمین سے اونچے ہوتے ہیں:

(i) دو گز ✓ (ii) تین گز (iii) چار گز

(د) دیمک اپنے محل سے باہر نہیں نکلتی:

(i) مزدور (ii) سپاہی (iii) ملکہ ✓

سبق نمبر 9

ہمیشہ سچ بولو

خلاصہ

عراق کے شہر گیلان میں عبدالقادر نامی ایک ہونہار بچہ رہتا تھا۔ ابتدائی تعلیم اپنے قصبے میں مکمل کر کے اس نے اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک قافلے کے ساتھ بغداد جانے کا ارادہ کیا۔

رخصت ہوتے وقت اس کی ماں نے چالیس دینار کی رقم اس کے کپڑوں میں سی دی اور نصیحت کی کہ بیٹا ''ہمیشہ سچ بولنا۔ سچ بولنے والے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اس کی ہر مشکل آسان کر دیتا ہے''۔

راستہ میں ڈاکوؤں نے قافلے کو لوٹ لیا۔ ڈاکوؤں نے عبدالقادر سے پوچھا ''تمہارے پاس کیا ہے؟'' تو اس نے بتا دیا کہ اس کے پاس چالیس درہم ہیں۔

ڈاکوؤں کے سردار کو جب معلوم ہوا کہ بچے نے اپنی ماں کے حکم کی وجہ سے سچ بولا ہے تو اس نے سوچا کہ یہ بچہ تو اپنی ماں کا حکم اس طرح پورا کرتا ہے اور میں اپنے خدا کا حکم بھی نہیں مانتا۔ اس خیال سے اس نے لوٹا ہوا سارا مال واپس کر دیا اور آئندہ لوٹ مار اور برے کاموں سے توبہ کر لی۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) گیلان کے قصبے میں ایک ہونہار لڑکا ___عبدالقادر___ رہتا تھا۔

(ب) اس نے اعلیٰ تعلیم پانے کے لیے ___بغداد___ جانے کا ارادہ کیا۔

(ج) گھر سے جاتے وقت ماں نے چالیس ___دینار___ اس کے کپڑوں میں سی دیے۔

(د) ___راستے___ میں قافلے پر ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا۔

(ہ) میری ماں کی نصیحت ہے کہ میں ہمیشہ ___بولو___۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہونہار	ہوشیار، قابل	اکثر	زیادہ تر
احترام	عزت	تعجب	حیرانی
قصبہ	گاؤں	نصیحت	ہدایت

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) گیلان کے قصبے میں ایک ہونہار لڑکا رہتا تھا:

(i) عبدالقدیر (ii) عبدالخالق (iii) عبدالقادر ✓

(ب) اسے بچپن ہی سے بڑا شوق تھا:

(i) لڑنے کا (ii) لکھنے پڑھنے کا ✓ (iii) گھومنے کا

(ج) اس نے اعلیٰ تعلیم پانے کے لیے جانے کا ارادہ کیا:

(i) بغداد ✓ (ii) چین (iii) افغانستان

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نصیحت	نصیحتیں	زمانہ	زمانے
قصبہ	قصبے	واقعہ	واقعات
قافلہ	قافلے	راستہ	راستے

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) واقعہ ہے کافی پہلے کا عرصہ — کافی عرصے پہلے کا واقعہ ہے۔

(ب) پیدل سفر اکثر لوگ قافلہ بنا کے تھے کرتے — لوگ اکثر قافلہ بنا کر پیدل سفر کرتے تھے۔

(ج) علم وفن مرکز تھا بغداد ہوا کرتا — بغداد علم وفن کا مرکز ہوا کرتا تھا۔

(د) نہ بولنا جھوٹ ہرگز بیٹا — بیٹا ہرگز جھوٹ نہ بولنا۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) عبدالقادر نے ماں کی نصیحت پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔ ✓

(ب) عبدالقادر نے بھی ایک قافلے کے ساتھ سفر کرنے کا فیصلہ کیا۔ ✓

(ج) گھر سے جاتے وقت ماں نے ساٹھ دینار اس کے کپڑوں میں سی دیے۔ ✓

(د) یہی سچا لڑکا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ہے۔ ✓

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
قصبہ	شہر	ہمیشہ	کبھی کبھار
ابتدائی	آخری	مشکل	آسان
خوش	ناخوش	سچ	جھوٹ

ہم پاکستانی بچے ہیں

خلاصہ

اس نظم میں شاعر پاکستانی بچوں کی خصوصیات بتا رہے ہیں۔شاعر کہہ رہے ہیں کہ پاکستانی بچے اللہ سے ڈر کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دم بھرتے ہیں۔ان کا مذہب اسلام ہے۔اسلام ان کا پیارا مذہب ہے۔ پاکستانی بچے بے خوف ہیں۔ پاکستانی بچے اپنے وطن کے شیدا ہیں۔بلبل ہیں۔ یہ جانبازوں کے بچے ہیں۔ یہ پاکستانی کی اصل دولت اور شوکت ہیں۔ یہ ظلم مٹانے والے اور مظلوموں کے رکھوالے ہیں۔ یہ ملک کے بگڑے ہوئے کام بنائیں گے۔ یہ ملت کا نام روشن کریں گے۔ یہ بہادر سچے بچے ہیں۔ یہ پاکستانی بچے ہیں۔

بند کی تشریحات:

بند۔۱:

ہم ایک خدا سے ڈرتے ہیں   دم اس کے نبی ﷺ کا بھرتے ہیں
اسلام ہمارا مذہب ہے   جو سب سے پیارا مذہب ہے
بے خوف ہیں، پاک ہیں، سچے ہیں
ہم پاکستانی بچے ہیں

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم ''ہم پاکستانی بچے ہیں'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر فیض لدھیانوی ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر پاکستانی بچوں کی خصوصیات بتا رہے ہیں کہ پاکستانی بچے خدا سے ڈرتے ہیں۔اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دم بھرتے ہیں۔ان کا مذہب اسلام ہے جو ان کا پیارا مذہب ہے یہ بے خوف پاک اور سچے بچے ہیں۔یہ پاکستانی بچے ہیں۔

بند۔۲:

ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں   بلبل ہیں، چمن کے شیدا ہیں

یہ جھنڈا سبز ہمارا ہے من بھاتا چاند ستارا ہے
جانبازوں کی اولاد ہیں ہم اب غیروں سے آزاد ہیں ہم
بے خوف ہیں، پاک ہیں، سچے ہیں
ہم پاکستانی بچے ہیں

تشریح: اس بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ یہ بچے اپنے وطن کے شیدا ہیں۔ بلبل ہیں ان سرسبز پرچم اور اس میں چاند ستارا سب کے من کو اچھا لگتا ہے۔ یہ بچے جانبازوں کے بچے ہیں۔ یہ اب غیروں کی غلامی سے آزاد ہیں یہ بے خوف، پاک اور سچے بچے ہیں۔ یہ پاکستانی بچے ہیں۔

بند۔۳:

ہم قوم کی اصلی دولت ہیں ہم پاکستان کی شوکت ہیں
ہم ظلم مٹانے والے ہیں مظلوموں کے رکھوالے ہیں
ہم بگڑے کام سنواریں گے ملت کا نام ابھاریں گے
بے خوف ہیں، پاک ہیں، سچے ہیں
ہم پاکستانی بچے ہیں

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ یہ بچے اپنی قوم کی اصل دولت ہیں۔ اپنے ملک پاکستان کی شان وشوکت ہیں۔ یہ بچے ظلم کے اندھیرے کو ختم کریں گے۔ مظلوم لوگوں کی حفاظت کریں گے۔ یہ اپنے ملک کے بگڑے ہوئے کام بنائیں گے۔ اپنے ملک کا نام روشن کریں گے۔ یہ بچے بے خوف، پاک اور سچے ہیں۔ یہ پاکستانی بچے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہم ایک ___خدا___ سے ڈرتے ہیں۔
(ب) ہم اپنے ___وطن___ کے شیدا ہیں۔
(ج) یہ جھنڈا ___سبز___ ہمارا ہے۔
(د) ہم ___ظلم___ مٹانے والے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

رہبر	حضور ﷺ ہمارے رہبر ہیں۔
شیدا	ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں۔
جانباز	پاکستان کے فوجی جانباز ہیں۔
دولت	علم سب سے بڑی دولت ہے۔
شوکت	محنت سے انسان کی شان و شوکت بنتی ہے۔

سبق نمبر 11

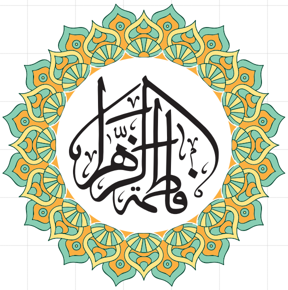

حضرت فاطمۃ الزہرىٰ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا

خلاصہ

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمارے نبی کریم ﷺ کی پیاری بیٹی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر (خاوند) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہہ تھے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ کے بیٹے تھے۔

نبی ﷺ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بے حد محبت کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا ''فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے جس سے اسے دکھ پہنچے گا مجھے بھی پہنچے گا۔ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ میدانِ جہاد میں زخمی ہو گئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آ کر زخموں پر پٹی باندھی۔ انتقال کے وقت نبی کریم ﷺ نے انہیں خوش خبری سنائی کہ وہ سب سے پہلے آپ ﷺ سے ملیں گی۔ حضرت فاطمۃ الزہرا کی زندگی مسلمان عورتوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورتوں میں سب سے پہلے ___ایمان___ لائیں۔

(ب) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہایت ___سادہ___ زندگی بسر کرتی تھیں۔

(ج) ___گھر___ کا سارا کام خود کرتی تھیں۔

(د) حضرت فاطمۃ الزہرىٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ___زوجہ (بیوی)___ تھیں۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) حضرت فاطمۃ الزہرٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دونا مور فرزند تھے۔ ✓
(ب) حضرت فاطمۃ الزہرٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ ✓
(ج) گھر کا سارا کام ملازمہ کرتی تھی۔ ✗
(د) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہایت عبادت گزار اور پرہیز گار تھیں۔ ✓
(ہ) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہایت سادہ زندگی بسر کرتی تھیں۔ ✓

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بیٹی	بیٹیاں	راہ	راہیں
عورت	عورتیں	تکلیف	تکالیف
سوال	سوالات	ٹکڑا	ٹکڑے

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
عورت	مرد	سادہ	سجا ہوا، خاص
اپنا	پرایا	تکلیف	آرام
افطاری	سحری	نیک	بد

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
والد	ابو	بسر کرنا	گزارنا
والدہ	امی	سائل	فقیر
ایک مرتبہ	پہلی بار	محبت	الفت

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) حضرت فاطمۃ الزہرٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نامور فرزند تھے:

(i) دو ✓ (ii) تین (iii) چار

(ب) حضرت فاطمۃ الزہرٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ملازمہ تھی:

(i) ایک (ii) دو (iii) کوئی نہیں ✓

(ج) حضرت فاطمۃ الزہرٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا زندگی بسر کرتی تھیں:

(i) نہایت عمدہ (ii) نہایت سادہ ✓ (iii) نہایت خوش حال

سبق نمبر 12

ہماری قوم

خلاصہ

ایک دیہاتی عرب سفر کے دوران اپنے مرتے ہوئے کتے کے سرہانے بیٹھا رو رہا تھا۔ کسی راہگیر نے رونے کا سبب پوچھا تو کہا کتا بھوک سے مر رہا ہے اس غم میں رو رہا ہوں۔ اس نے دیہاتی کے تھیلے میں کھانا دیکھ کر پوچھا۔ اسے کچھ کھانے کو کیوں نہیں دیتے؟ دیہاتی نے کہا ''واہ! میں اس کھانے میں سے اسے کھلا دوں تو خود کیا کھاؤں؟''

سرسید احمد خان کہتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کا حال بھی اس دیہاتی جیسا ہے کہ قوم سے ہمدردی کا زبانی اظہار تو سب کرتے ہیں۔ لیکن قومی بھلائی کے کاموں میں حصہ کوئی نہیں لیتا۔ اگر ہر شخص قوم کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق کچھ نہ کچھ کرے تو قوم کی قسمت بدل جائے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ایک مرتبہ ____عرب____ کا بدو اپنے کتے کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔

(ب) ایک ____مسافر____ وہاں سے گزرا۔

(ج) یہ کتا میرا بڑا ____رفیق____ ہے۔

(د) ساری ____رات____ میں آرام کرتا ہوں۔

(ہ) ____کسی دشمن____ کو میرے پاس نہیں آنے دیتا۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

کمزور — ساجد بیماری کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہے۔

دم توڑنا — آدھی رات کو مریض نے دم توڑ دیا۔

رفیق — احسن عابد کا بہترین دوست ہے۔

زار و قطار — مریض کے مرنے پر اس کے گھر والے زار و قطار رونے لگے۔

بدو — عرب میں ایک بدو رہتا تھا۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ایک مرتبہ عرب کا ایک بدو سفر کر رہا تھا۔ ✓

(ب) یہ کتا ساری رات چوکیداری کرتا ہے۔ ✓

(ج) اس بدو کے پاس تھوڑا سا کھانا پڑا تھا۔ ✗

(د) تمھاری قسمت میں ہی رونا ہے۔ ✓

(ہ) یہی حال ہماری قوم کا ہے۔ ✓

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
لقمہ	لقمے	رفیق	رفقاء
رات	راتیں	حال	حالات
اشارہ	اشارے	سبب	اسباب

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
رفیق	دشمن/اجنبی	جانور	انسان
دن	رات	چند	بہت
دوست	دشمن	مطابق	مخالف

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
درندہ	وحشی جانور	رفیق	ساتھی
چند	کچھ	مسافر	سفر کرنے والا شخص
جدا	علیحدہ	لقمہ	نوالہ

نام لکھیں:

(الف) پانچ جانداروں کے

ہاتھی — شیر — بطخ

اونٹ — مرغی

(ب) پانچ جگہوں کے

لاہور — ملتان — طارق روڈ

کوئٹہ — گجرات

(ج) پانچ سبزیوں کے

بھنڈی — بیگن — گاجر

مولی — مٹر

سبق نمبر 13

آؤ کھانا کھائیں

خلاصہ

اس نظم میں شاعر بچوں کو بڑے دلکش انداز میں کھانے کے آداب سکھا رہے ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ سب سے پہلے دستر خوان لگاؤ، کھانے سے پہلے اچھی طرح ہاتھ دھولو۔ سب مل جل کر کھانا کھاؤ کھانے وقت فضول بات نہ کرو۔ کھانا شروع کرنے سے بسم اللہ پڑھو۔ جو کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گیا اس نے اپنی برکت کھودی۔ کھانا سیدھے ہاتھ سے کھاؤ۔ جس کو کھانے میں عیب نظر آئے وہ کھانا نہیں کھائے۔ چھوٹے چھوٹے لقمے کھاؤ۔ کھانا اچھی طرح چبا کر کھاؤ۔ کھانا کھانے کے بعد سب کا فرض ہے کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔

اشعار کی تشریحات

بند۔ا: آ ؤ دسترخوان بچھائیں مل جل کر سب کھانا کھائیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں سے کہہ رہے ہیں۔ کہ کھانا کھانے سے پہلے دسترخوان بچھاؤ۔ دستر خوان پر بیٹھ کر سب مل جل کر کھانا کھاؤ۔

بند۔۲: بھائی! پہلے ہاتھ دھو لیں کھانے میں بے کار نہ بولیں

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ کھانا کھانے سے پہلے اچھی طرح ہاتھ دھولو اور کھاتے وقت بے کار بات نہ کرو۔

بند۔۳: بسم اللہ جو بھولا کوئی اس نے ساری برکت کھوئی

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ جو کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گیا۔ اس نے اپنی برکت کھودی۔

بند۔۴: دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا بھولے بھیا! بھول نہ جانا

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ ہمیشہ سیدھے ہاتھ سے کھانا کھاؤ۔ میری یہ بات بھول نہ جانا۔

بند۔۵: کھانے میں جو عیب نکالے کھانے سے وہ ہاتھ اٹھالے

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں سے کہہ رہے ہیں کہ جس کو کھانے میں عیب نکالتے ہیں وہ کھانا یہ نہیں کھائے۔

بند۔۶: چھوٹے چھوٹے لقمے کھانا ہر لقمے کو خوب چبانا

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ چھوٹے چھوٹے لقمے اچھی طرح چبا کر کھاؤ۔

بند۔۷: چھین جھپٹ کھانے میں نہ کرنا ڈرنا اپنے رب سے ڈرنا

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ کھاتے وقت چھین جھپٹ نہیں کرو بلکہ۔ ہمیشہ اپنے رب سے ڈرو۔

بند۔۸: خوش خوش باہم کھانا اچھا کچھ بھوکے اٹھ جانا اچھا

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ کھانا خوشی خوشی کھاؤ۔ اور تھوڑی سی بھوک چھوڑ کر اٹھ جاؤ کیوں کہ یہ صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔

بند۔۹: کھانا کھا کر کام ہے سب کا شکر کریں سب اپنے رب کا

تشریح: اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد ہر انسان کا فرض ہے کہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) آؤ ___دسترخوان___ بچھائیں۔

(ب) مل جل کر سب ___کھانا___ کھائیں۔

(ج) بسم اللہ جو ___بھولا___ کوئی۔

(د) اس نے ساری ___برکت___ کھوئی۔

(ہ) شکر کریں سب اپنے ___رب___ کا۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) کھانا دسترخوان بچھا کر کھانا چاہیے۔ ✓

(ب) کھانا بائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے۔ ✗

(ج) کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ ✓

(د) کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ نہیں دھونے چاہییں۔ ✗

(ہ) کھانا کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ ✓

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

بھولے: کھانا کھانے سے پہلے جو بسم اللہ بھولے گا وہ اپنے برکت کھوئے گا۔

چھین: راستے میں چور نے خاتون کا پرس چھین لیا۔

دسترخوان: کھانا دسترخوان بچھا کر کھانا چاہیے۔

لقمے: ہمیں ہر لقمے کو اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے۔

شکر: ہمیں اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ہمیں کھانا کھانا چاہیے:

(i) اکیلے اکیلے (ii) کھڑے ہو کر (iii) مل جل کر ✓

(ب) کھانا کھانے سے پہلے پڑھنا چاہیے:

(i) اعوذ باللہ (ii) بسم اللہ ✓ (iii) سورۃ الفاتحہ

(ج) ہر لقمے کو خوب:

(i) چبانا ✓ (ii) بھگونا (iii) ہلانا

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) کھانا ہاتھ سے دائیں کھانا ______

(ب) نہ کرنا چھین میں کھانے جھپٹ ______

(ج) چبانا خوب ہر لقمے کو ______

درست جملے:

(الف) دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا۔

(ب) چھین جھپٹ کھانے میں نہ کرنا۔

(ج) ہر لقمے کو خوب چبانا۔

سبق نمبر 14

مارکونی

خلاصہ

مشاہدے اور تجربے سے حاصل ہونے والے علم کو سائنس کہتے ہیں۔ اس کے ذریعے بہت سی مفید چیزیں ایجاد ہوئی ہیں۔ جن میں سے ایک بجلی کی لہروں کے ذریعے پیغام پہنچانے کا طریقہ بھی ہے جسے لاسکی یا وائرلیس کہتے ہیں۔

یہ طریقہ اٹلی کے ایک باشندے مارکونی نے ایجاد کیا تھا۔ مارکونی کو بچپن ہی سے بجلی کے کام سے دلچسپی تھی۔ وہ اپنے طور پر چھوٹے موٹے تجربے کرتا رہتا تھا۔ لیکن جب اسے لندن میں لوگوں کی مالی مدد حاصل ہوئی تو اس نے اپنے تجربے زیادہ اچھے طریقے سے کیے۔ جب اس کے ملک کے باشندوں کو اس کے اس کام کی خبر ہوئی تو اس نے اسے وطن بلا لیا اور لاسلکی اسٹیشن قائم کرنے میں اس کی مدد کی۔

جنگ عظیم اول میں لاسکی پیغامات بحری جہازوں کو پہنچائے جاتے تھے۔ اس کے بعد مارکونی نے ایک کمپنی بنائی جس نے لاسکی کے اصول میں دنیا کا پہلا ریڈیو اسٹیشن قائم کیا۔ ۱۹۰۹ء میں مارکونی کو اس کے کارنامے پر دنیا کا سب سے بڑا نوبل انعام ملا۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) مارکونی ___اٹلی___ کا باشندہ تھا۔

(ب) ___پندرہ___ سال کی عمر میں اسے بجلی کے کام سے دلچسپی پیدا ہوگئی۔

(ج) ریڈیو کی ایجاد کا سہرا ___مارکونی___ کے سر ہے۔

(د) ___پہلی___ عالمی جنگ کے دوران اٹلی نے اس اسٹیشن سے بحری جہازوں کو پیغام دیے۔

(ہ) مارکونی ___1937ء___ میں اس دنیا سے چل بسا۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

مقامات	اس سال ہم پاکستان کے تاریخی مقامات کی سیر کو جائیں گے۔
مفید	متوازن غذا ہمارے لیے مفید ہے۔
تجربات	سائنسدان مختلف تجربے کرتے ہیں۔
پیغامات	موبائل فون کے ذریعے اپنے پیغامات اپنے دوستوں کو دیتے ہیں۔
رواج	ہمارے ملک میں مہمان نوازی کا رواج عام ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) مارکونی امریکہ کا باشندہ تھا۔ ✗

(ب) سائنس سے انسانوں کو صرف فائدہ ہوتا ہے۔ ✗

(ج) مارکونی بہت ذہین تھا۔ ✓

(د) مارکونی نے پہلا تجربہ گھنٹی بنا کر کیا۔ ✓

(ہ) مارکونی کا انتقال 1947ء میں ہوا۔ ✗

دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں۔

باشندہ دلچسپی نقصان دہ نعمت استعمال

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) علم بڑی ہے:

(i) دولت ✓ (ii) شہرت (iii) طاقت

(ب) جو علم تجربے اور مشاہدے سے حاصل ہو، اسے کہتے ہیں:

(i) سائنس ✓ (ii) لسانیات (iii) معاشرتی علوم

(ج) مارکونی پیدا ہوا:

(i) جاپان میں (ii) چائنہ میں (iii) اٹلی میں ✓

(د) مارکونی کا انتقال ہوا:

(i) 1930ء میں (ii) 1937ء میں ✓ (iii) 1938ء میں

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں:

(الف) پاڪستان ۾ چار مُندون آهن.

(ب) پاڪستان ۾ درياءَ، پهاڙ، نديون ۽ سمنڊ آهن.

اردو ترجمہ:

(الف) پاکستان میں چار موسم ہیں۔

(ب) پاکستان میں دریاء، پہاڑ، ندیاں اور سمندر ہیں۔

تصویر میں خوبصورت رنگ بھریں۔

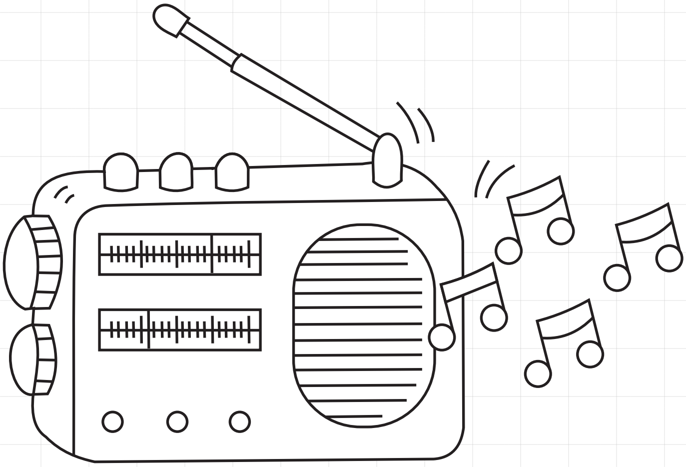

سبق نمبر 15

استاد کا احترام

خلاصہ

علم ایک انمول دولت ہے۔ یہ دولت استادوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے ان کی عزت کرنی چاہیے۔ علامہ اقبال نے سر کا خطاب قبول کرنے کے لیے یہ شرط لگا دی تھی کہ ان کے استاد کو شمس العلماء کا خطاب دیا جائے۔

خلیفہ ہارون رشید نے اپنے بیٹے کو دیکھا کہ وہ اپنے استاد اصمعی کو وضو کراتے ہوئے پانی ڈال رہا ہے تو استاد نے کہا اسے چاہیے تھا کہ ایک ہاتھ سے پانی ڈالتا اور دوسرے سے آپ کے پیر دھوتا۔

بچو! ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بھی استادوں کی عزت کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ اپنے استادوں کی بات توجہ سے سنیں اس پر عمل کریں اور استادوں کی عزت کریں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمارا فرض ہے کہ استاد کا ___احترام___ کریں۔

(ب) علم ایک بڑی ___دولت___ ہے۔

(ج) استاد کے احترام کی ___رسول اکرم ﷺ___ نے بھی بہت تاکید فرمائی ہے۔

(د) جو افراد معاشرے میں استاد کو اہمیت دیتے ہیں، ان کا احترام کرتے ہیں وہی ___معاشرہ___ ترقی کرتا ہے۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

قومی: پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔

واقعہ: استاد نے طلبہ کو علامہ اقبال کا واقعہ سنایا۔

کارنامہ: سلیم نے بوڑھے شخص کی جان بچا کر اچھا کارنامہ انجام دیا۔

خواہش: احسن کی خواہش ہے کہ وہ مستقبل میں ڈاکٹر بنے۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
استاد	اساتذہ	خطاب	خطابات
شعر	اشعار	کارنامہ	کارنامے
شرط	شرائط	حکومت	حکومتیں

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دوست	دشمن	استاد	شاگرد
بچہ	بوڑھا	پاس	دور
زیادہ	کم		

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
خطاب	تقریر	دانش مندی	عقل مندی
شفیق	مہربان	بجائے	علاوہ
احترام	عزت	معاشرہ	سوسائٹی/سماج

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ہمارے قومی شاعر ہیں:

(i) قتیل شفائی (ii) اکبر الہ آبادی (iii) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ✓

(ب) حکومت نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو خطاب دیا:

(i) خان بہادر کا (ii) سر کا ✓ (iii) شمس العلماء کا

(ج) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے استاد کا نام تھا:

(i) میر تقی میر (ii) مولوی میر حسن ✓ (iii) محمد علی جوہر

(د) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے تھے:

(i) عالم (ii) شاعر ✓ (iii) مقرر

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) بڑی ہے دولت علم — علم بڑی دولت ہے۔

(ب) فرض ہے ہمارا استادوں کا کریں احترام — ہمارے فرض ہے استادوں کا احترام کریں۔

(ج) ہے کرتا معاشرہ ترقی وہ ہی — وہ ہی معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

(د) پڑھے گا اسکول کالج وبھی میں بچہ یہ — یہ بچہ اسکول و کالج میں بھی پڑھے گا۔

(ہ) بچہ یہ ہے ذہین بڑا — یہ بچہ بڑا ذہین ہے۔

سبق نمبر 16

قومی پرچم

خلاصہ پرانے زمانے میں پرچم کسی قبیلے، گروہ یا ملک کی پہچان کے طور پر استعمال ہوتا آیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دنیا میں سب سے پہلے پرچم میدان جنگ میں لہرایا گیا۔ سب سے پہلے یہ چین، ہندستان، برما اور سیام میں استعمال کیا گیا۔ آنحضرت ﷺ نے لڑائیوں میں مختلف جھنڈے استعمال کیے۔

پرچم کپڑے کا صرف ایک ٹکڑا نہیں ہوتا بلکہ یہ کسی قوم کی عزت، عظمت، آزادی اور خود مختیاری کی علامت ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے وطن پاکستان کا پرچم بہت خوبصورت ہے۔ یہ گہرے سبز رنگ اور سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ سفید رنگ پاکستان میں موجود غیر مسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ رنگ امن کی علامت ہے۔ پرچم کے سبز رنگ میں خوبصورت چاند اور ستارہ بنا ہوا ہے۔ چاند ترقی کی نشاندہی کرتا ہے۔ جبکہ ستارہ روشنی اور علم کا نشان ہے۔ ہر سال 14 آگست 1947ء (یوم آزادی) 23 مارچ (قرارداد پاکستان) 6 ستمبر یوم دفاع کے موقعوں پر سرکاری عمارتوں پر پرچم لہرایا جاتا ہے۔ ہمارا قومی پرچم ہمارے لیے فخر کا باعث ہے۔ اس کا احترام کرنا اسے سربلند رکھنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔

کالم (الف) کو کالم (ب) کے ساتھ ملائیں۔

(الف)	(ب)
حضور ﷺ نے لڑائیوں میں	جبکہ ستارہ روشنی اور علم کا نشان ہے۔
پرچم کسی قوم کی عزت،	شوق سے گھروں پر سجاتے ہیں۔
پاکستان کا پرچم انتہائی	عظمت، آزادی اور خود مختاری کی علامت ہوتا ہے۔
چاند ترقی کی نشاندہی کرتا ہے	مختلف جھنڈے استعمال کیے۔

درج ذیل الفاظ کو خوشخط کر کے لکھیں۔

قومی پرچم	اسلامی	حوصلے	جھنڈے	عظمت

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

تلوار — سلمان کے ابو کے پاس ایک قیمتی تلوار ہے۔

لڑائی — احسن اور خالد کے درمیان چھوٹی سی بات پر لڑائی ہوگئی۔

جھنڈا — 14 اگست کے دن سلمان نے اپنے گھر پر پاکستان کا جھنڈا لگایا۔

پرچم — ہمارے قومی پرچم میں دو رنگ ہیں۔

حملہ — شیر نے جاوید پر اچانک حملہ کر دیا۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
ٹکڑا	ٹکڑے
علامت	علامتیں

واحد	جمع
نشان	نشانات
حملہ	حملے
موقعہ	مواقع

تصویر میں خوبصورت رنگ بھریں۔

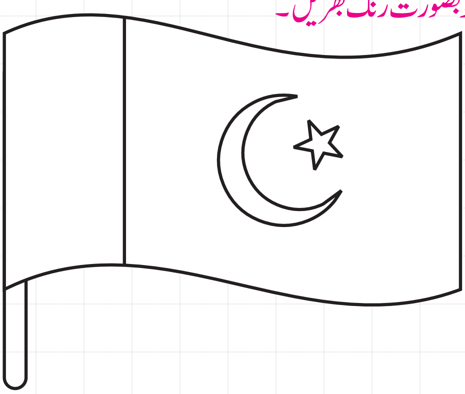

فقرات کی ترتیب درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) ہمیشہ سیدھا اور اونچا پرچم چاہیے رکھنا — پرچم ہمیشہ سیدھا اور اونچا رکھا جائے۔

(ب) جائے اتارا کو پرچم عزت واحترام سے — پرچم کو عزت واحترام سے اتارا جائے۔

(ج) فخر کا باعث ہے لیے ہمارے پرچم قومی ہمارا — ہمارا قومی پرچم ہمارے لیے فخر کا باعث ہے۔

(د) علامت ہے امن کی اور خوشحالی یہ رنگ — یہ رنگ خوشحالی اور امن کی علامت ہے۔

(ہ) ظاہر کرتا ہے اکثریت کی مسلمانوں سبز رنگ کو — سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت کو ظاہر کرتا ہے۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) مسلمانوں اور کافروں میں کے درمیان لڑائی زور وشور سے جاری تھی۔

(ب) دشمن کا حملہ بہت شدید تھا۔

(ج) آپ نے جھنڈے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر سینے سے چمٹا لیا۔

(د) پرچم عام طور پر کپڑے کا ہوتا ہے۔

(ہ) پرچم کے سبز رنگ میں خوبصورت چاند اور ستارا بنا ہوا ہے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) دنیا میں سب سے پہلے پرچم لہرایا گیا:

(i) سعودی عرب میں (ii) اٹلی میں (iii) میدان جنگ میں ✓

(ب) عام طور پر پرچم ہوتا ہے:

(i) چمڑے کا (ii) کپڑے کا ✓ (iii) پلاسٹک کا

(ج) ہمارے قومی پرچم میں رنگ ہیں:

(i) دو ✓ (ii) تین (iii) چار

سبق نمبر 17

ٹھٹھہ

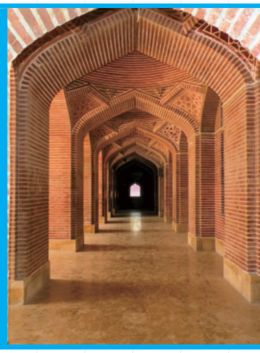
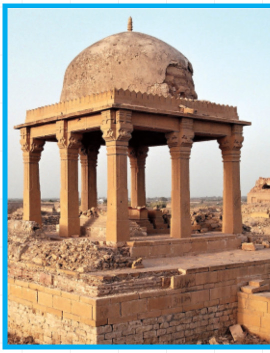

خلاصہ

ٹھٹھے کے تاریخی شہر کو جام نظام الدین نے بسایا تھا۔ کے زمانے میں یہ علم وفن صنعت و حرفت اور تجارت کا بڑا مرکز بن گیا۔

ٹھٹھے کی عظمت کا اندازہ اس کے بڑے قبرستان اور عالی شان مسجد سے ہوتا ہے جس کے بر آمدوں میں گنبد بنے ہوئے ہیں جن سے آواز گونج کر پوری مسجد میں پھیل جاتی ہے۔

کسی زمانے میں ٹھٹھے میں چار سو مدرسے تھے۔ یہ سندھ کا دارالحکومت تھا اس لیے حملہ آوروں نے اسے کئی بار تباہ کیا۔ بعد میں جب حیدر آباد دارالحکومت بنا تو ٹھٹھہ ایک چھوٹا سا شہر رہ گیا۔ مگر اب بھی یہاں کا لکڑی کا سامان بہت پسند کیا جاتا ہے اور ملک سے باہر بھیجا جاتا ہے۔

پاکستان بننے کے بعد حکومت نے یہاں ایک نئی بستی بسائی ہے جس میں اسپتال ، اسکول اور کالج اور سرکاری دفتر بنائے گئے ہیں۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ٹھٹھہ شہر ___سندھ___ کا ایک قدیم تاریخی شہر ہے۔

(ب) ٹھٹھہ شہر کو ___جام نظام الدین___ نے بسایا تھا۔

(ج) ___ٹھٹھہ شہر___ کی جامع مسجد بھی شہر کی عظمت ظاہر کرتی ہے۔

فقرات کی ترتیب درست کرکے دوبارہ لکھیں۔

(الف) دور تھا سنہری ٹھٹھہ کا دور مغلوں کا — مغلوں کا دور ٹھٹھہ کا سنہری دور تھا۔

(ب) اس شہر پر حملہ کرتا تھا جو بھی آتا تھا حملہ آور — جو بھی حملہ آور آتا اس شہر پر بھی حملہ کرتا۔

(ج) باہر بھی ملک سے جاتی ہیں چیزیں کچھ یہاں کی — یہاں کی کچھ چیزیں تو ملک سے باہر بھی جاتی ہیں۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

علم وفن — ٹھٹہ علم وفن کا مرکز تھا۔

قصبہ — اس قصبہ کی آب وہوا خوشگوار ہے۔

تاریخی — بغداد ایک تاریخی شہر ہے۔(یا) ٹھٹھہ شہر کا ایک قدیم تاریخی شہر ہے۔

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں:

(الف) ٺٽو سنڌ جو تمام پراڻو شهر ۽ تاريخي شهر آهي.

(ب) شاگردن کي تاريخي جايون گهمڻ گهرجن.

اردو ترجمہ:

(الف) ٹھٹھہ سندھ کا بہت پرانا اور تاریخی شہر ہے۔

(ب) شاگردوں کو تاریخی جگہیں گھومنا چاہیے۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
رونق	رونقیں	دور	ادوا
مرکز	مراکز	عظمت	عظمتیں
استعمال	استعمالات	عالم	علماء

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ٹھٹہ سندھ کا ایک شہر ہے:

(i) جدید (ii) درمیانہ (iii) قدیم ✓

(ب) ٹھٹہ شہر میں مدرسے تھے:

(i) چھے سو (ii) چار سو ✓ (iii) پانچ سو

(ج) مغلوں کے دور میں سندھ کا دارالحکومت تھا:

(i) کراچی (ii) لاڑکانہ (iii) ٹھٹہ ✓

(د) ٹھٹہ شہر کا دس کلومیٹر لمبا چوڑا قبرستان شہر کی ظاہر کرتا ہے:

(i) وسعت (ii) عظمت ✓ (iii) شہرت

تصویر میں خوبصورت رنگ بھریں۔

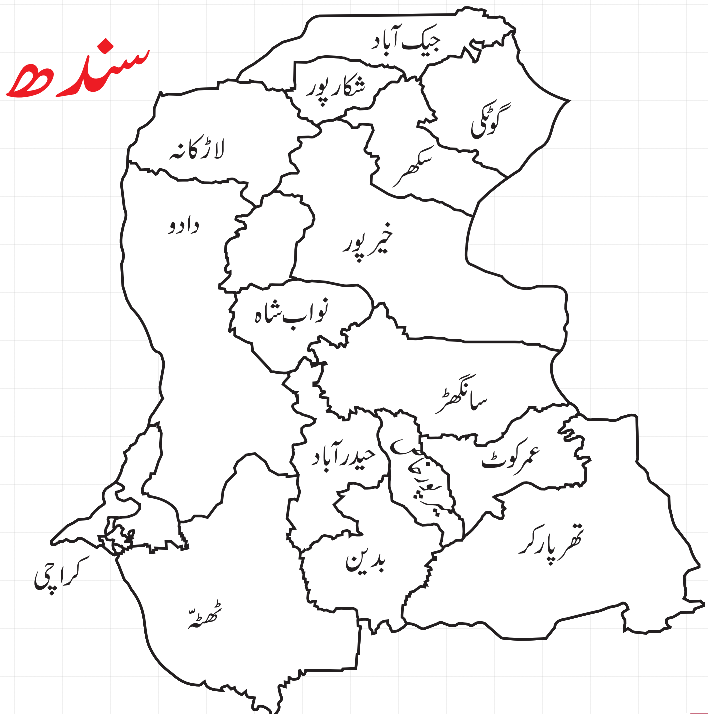

سبق نمبر 18

اے پیارے بچو

خلاصہ

اس نظم میں شاعر بچوں کو اچھے کام کرنے کی ہدایت دے رہے ہیں۔شاعر مزید کہتے ہیں کہ بچوں کو صبح شام کام کرنا چاہیے اور کام کے بعد آرام کرنا چاہیے۔ جتنے بھی بڑے ہیں۔ مثلاً بہن بھائی، تایا تائی، یا کوئی بھی بڑا ہو ان کو سلام کرنا چاہیے۔نظم کے آخر میں شاعر لوگوں کے قائداعظم کے پیغام کا بھی حوالہ دے رہے ہیں کہ کام کام ہر وقت کام کرتے ہو۔

اشعار کی تشریحات

بند۔۱:

سن لو میری بات دن ہو کہ رات
صبح ہو یا شام کرنا اچھے کام
کام کے بعد آرام
یہ ہے اچھا کام

تشریح: اس بند میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں۔ کہ اے بچو! دن ہو یا رات، صبح ہو یا شام اچھے کام کرو، کام کے بعد آرام کرو۔ یہ تمہارے لیے اچھا کام ہے۔

بند۔۲:

بہن ہو کہ بھائی تایا ہو یا تائی
مالی ہو یا مائی موچی ہو کہ نائی
سب کو کرو سلام
یہ ہے اچھا کام

تشریح: اس بند میں شاعر بچوں کو سلام کرنے کی عادت ڈالنے کا کہہ رہے۔ ہیں۔ شاعر کہتے ہیں کہ

بہن ہو یا بھائی، تایا ہوں یا تائی۔ مالی ہو یا مائی موچی ہو یا نائی، سب بڑوں کو سلام کرنے میں پہل کرو، یہ بہت اچھا کام ہے۔

بند۔۳:

وطن کے سارے بچو! راج دلارے بچو!
چاند ستارے بچو! سن لو پیارے بچو!
قائد کا پیغام
کام، کام، کام

تشریح: اس بند میں شاعر نے بچوں کے لیے راج دلارے، چاند، ستارے، الفاظ استعمال کیے ہیں۔ شاعر بچوں کو شفقت سے کہہ رہے ہیں کہ قائداعظم کا بھی پیغام ہے کہ کام، کام ہر وقت کام۔

مشق

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ہمیں سب کو ___محنت___ کرنی چاہیے۔
(ب) ہمیں دن رات ___محنت___ کرنی چاہیے۔
(ج) جب کام سے تھک جاؤ تو ___آرام___ کرو۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

صبح: علی صبح سویرے اٹھتا ہے۔
شام: احمد شام پانچ بجے کرکٹ کھیلنے جاتا ہے۔
موچی: موچی جوتے پالش کرتا ہے۔
وطن: پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بات	باتیں	بہن	بہنیں
رات	راتیں	ستارا	ستارے
شام	شامیں	پیغام	پیغامات

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دن	رات	اچھا	برا
صبح	شام	سردی	گرمی
سونا	جاگنا		

درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
وطن	ملک	سارے	تمام
نائی	حجام	دن	یوم
اچھے	اجلے، صاف		

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) ہمیں ہر کام وقت ہی پر کرنا چاہیے۔ ✓

(ب) ہمیں بالکل بھی کام نہیں کرنا چاہیے۔ ✗

(ج) ہمیں صرف رات کو کام کرنا چاہیے۔ ✗

(د) ہمیں کام مکمل کرنے کے بعد آرام بھی کرنا چاہیے۔ ✓

(ہ) ہمارے پیارے قائد کا پیغام ہے کام، کام اور کام۔ ✓

سبق نمبر 19

عیدالفطر

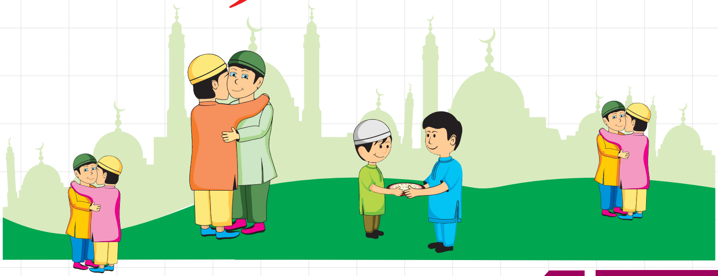

خلاصہ

صادق نے رمضان کے پورے روزے رکھے تھے۔اس نے انتیسویں روزے کومغرب کے وقت اپنے گھر کی چھت پر چڑھ کرعید کا چاند دیکھا۔اس کے دوسرے بہن بھائیوں نے بھی چاند دیکھا اور آپس میں ایک دوسرے کومبارک باددی۔

سب بچوں اور بچیوں نے رات ہی کو اپنے جوتے اور کپڑے وغیرہ تیار کیے صبح اُٹھ کرسب نے نہادھوکر اجلے کپڑے پہنے۔عید کی نماز کے لیے جاتے ہوئے انہوں نے ایک بیوہ عورت کوفطرہ دیا۔

بچے اپنے والد کے ساتھ عید گاہ گئے۔ بہت سے لوگ تکبیر کہتے ہوئے جا رہے تھے۔ وہاں بہت سے لوگ تھے۔نمازاور خطبے کے بعدامام صاحب نے اسلام کی ترقی، پاکستانیوں اور ساری دنیا کے مسلمانوں اور سارے انسانوں کی بھلائی کے لیے دعا کی۔ سب آپس میں عید ملے اور گھروں کو روانہ ہوئے۔

گھر پر مغرب تک مہمان آتے رہے اور ان کی خاطر تواضع کا سلسلہ جاری رہا۔

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
روزہ	روزے	کنارا	کنارے
چھت	چھتیں	موزا	موزے
خاموشی	خاموشیاں	ملاقات	ملاقاتیں

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) صادق نے رمضان کے ___پورے___ روزے رکھے تھے۔

(ب) انتیسویں روزے کو افطار کے وقت کا بڑی ___بے چینی___ سے انتظار کر رہا تھا۔

(ج) جب سورج غروب ہو گیا تو آسمان کے ___مغربی___ کنارے پر باریک سا چاند دکھائی دیا۔

(د) بچیوں نے مل کر ایک دوسرے کو ___مہندی___ لگائی۔

(ہ) نماز شروع ہوئی تو پورے میدان پر ___خاموشی___ چھا گئی۔

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

رمضان: رمضان برکتوں والا مہینہ ہے۔

بے چینی: طلبہ جماعت میں اپنے استاد کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے۔

باریک: سب نے آسمان پر باریک چاند دیکھا۔

فکر: احمد کو اپنے امتحان کی فکر ہے۔

ہمراہ: علی اپنے ابو کے ہمراہ عید کی نماز پڑھنے گیا۔

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
افطار	سحری	آسمان	زمین
اسلامی	غیر اسلامی	سورج	چاند
صبح	شام	بہن	بھائی

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) رمضان کے پورے روزے رکھے تھے:

(i) کاشف نے (ii) آصف نے (iii) صادق نے ✓

(ب) آسمان پر چاند دکھائی دیا:

(i) مغربی کنارے ✓ (ii) مشرقی کنارے (iii) جنوبی کنارے

(ج) نماز شروع ہوئی تو پورے میدان پر چھا گئی:

(i) رات (ii) خوشی (iii) خاموشی ✓

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) صادق نے تھوڑے روزے رکھے تھے۔ ✗

(ب) سب بچے اپنے والد کے ہمراہ عید گاہ کو روانہ ہو گئے۔ ✓

(ج) نماز شروع ہوئی تو پورے میدان پر خاموشی چھا گئی۔ ✓

(د) آنے والوں کی میٹھی اور نمکین چیزوں سے تواضع کی گئی۔ ✓

(ہ) انتیسویں روزے کی افطار کے وقت صادق کو چاند نظر نہیں آیا۔ ✗

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امکان	کسی چیز کے ہونے کا اندازہ	جب	جس وقت
پورے	تمام	رقم	پیسے
خصوصی	خاص	ملک	وطن

مندرجہ ذیل کا اُردو میں ترجمہ کریں:

(الف) مسلمانن تي رمضان جا ٽيهه روزا فرض آهن.

(ب) پاڪستاني قوم هڪ محنتي قوم آهي.

اردو ترجمہ:

(الف) مسلمانوں پر رمضان کے تیس روزے فرض ہیں۔

(ب) پاکستانی قوم ایک محنتی قوم ہے۔

سبق نمبر 20

جھوٹ کی سزا

خلاصہ

اسلم ایک گاؤں میں رہتا تھا۔ وہ شرارتی بچہ تھا۔ وہ باتیں بنانے میں بہت ماہر تھا۔ گاؤں کے ساتھ ہی ایک جنگل تھا۔ وہ اس جنگل میں بکریاں چرانے جاتا تھا۔ ایک دن اس نے سوچا کہ مذاق کرتے ہیں۔ اس نے درخت پر چڑھ کر شور کرنا شروع کر دیا کہ شیر آ گیا! لوگو بچاؤ، بچاؤ، گاؤں کے سب لوگ جنگل کی طرف دوڑے۔ جب سب لوگ لڑکے قریب پہنچے تو اس نے کہا کہ میں تو مذاق کر رہا تھا۔ سب لوگ اپنے گھروں کو واپس آ گئے۔ شرارتی لڑکا دل ہی دل میں بہت خوش ہوا۔ ایک دن جنگل کی طرف سے سچ مچ شیر آ گیا۔ شیر کو دیکھ کر لڑکے کے ہوش اڑ گئے۔ رو رو کر کہنے لگا لوگو! آج تو سچ مچ شیر آ گیا ہے مجھے بچاؤ، میں سچ کہہ رہا ہوں شیر آ گیا۔ گاؤں کے لوگوں نے کہا یہ جھوٹ بولتا ہے۔ گاؤں سے کوئی بھی شخص اس کی جان بچانے کے لیے نہیں آیا۔ شیر اس کی بکریاں کھا گیا۔

مشق

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

مذاق	بڑوں سے مذاق کرنا بری بات ہے۔
بے وقوف	احمد ایک بے وقوف لڑکا ہے۔
شرارتی	احمد بہت شرارتی تھا۔
جنگل	شیر جنگل کا بادشاہ کہلاتا ہے۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) لڑکا ہمیشہ سچ بولتا تھا۔ ✗

(ب) بڑوں سے مذاق کرنا بُری بات ہے۔ ✓

(ج) گاؤں کے قریب ایک جنگل تھا۔ ✓

(د) شیر گاؤں میں رہتا تھا۔ ✗

(ہ) جھوٹ بولنے پر سزا ملتی ہے۔ ✓

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) اسلم ایک بچہ تھا:

(i) سادہ (ii) ذہین (iii) شرارتی ✓

(ب) وہ اس جنگل میں چرانے جاتا تھا:

(i) بھیڑیں (ii) بکریاں ✓ (iii) بھینسیں

(ج) ایک دن سچ مچ جنگل کی طرف سے آنکلا:

(i) شیر ✓ (ii) گیدڑ (iii) ہاتھی

(د) ہمیں ہرگز نہیں بولنا چاہیے:

(i) سچ (ii) جھوٹ ✓ (iii) بڑوں سے

سبق نمبر
21

محنت کی عظمت

خلاصہ

ایک بوڑھے زمیندار کے دو بیٹے تھے جو بڑے سست تھے۔ ان کی سستی کی وجہ سے زمینیں ویران ہوگئیں۔ وہ زمیندار فکر کی وجہ سے بیمار پڑ گیا۔ اس نے دونوں کو بلا کر کہا کہ دیکھو میرے پاس اب کوئی دولت باقی نہیں ہے۔ لیکن میں نے تمہارے لیے زمین میں پیسے دبا رکھے ہیں زمین کھود کر وہ نکال لینا۔

باپ کے مرنے کے بعد لڑکوں نے دولت نکالنے کے لیے پورے کھیت کو کھود ڈالا۔ جب انہیں دولت نہ ملی تو باپ کے ایک دوست سے پوچھا۔ اس نے کہا تمہارے باپ کا کہنا پورا ہوگا۔ ایسا کرو ابھی مجھ سے کچھ بیج لے جاؤ اور کھیت میں بو دو۔

دونوں نے کھیت میں بیج بو دیے اور کھیتی کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جس کی وجہ سے فصل بہت اچھی ہوئی۔ انہوں نے غلہ بیچ کر کافی روپیہ کمایا۔ حکومت نے بھی انہیں انعام دیا۔ ان کے باپ کے دوست نے کہا کہ تمہارے باپ نے جو وصیت کی تھی اس کا مطلب یہ ہی تھا کہ تم فصل اگانے میں محنت کرو گے تو دولت حاصل کرو گے۔ دونوں بھائیوں کو محنت کا پھل ملا تو وہ سستی چھوڑ کر محنت کرنے لگے۔

مشق

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

سست	جاوید ایک سست لڑکا ہے۔
رقم	بوڑھے کسان کے پاس بہت ساری رقم تھی۔
بیمار	سستی سے انسان بیمار ہو جاتا ہے۔
دولت	علم ایک بڑی دولت ہے۔
کھیت	کسان کھیت میں کام کرتا تھا۔

مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) ایک گاؤں میں ایک ___زمیندار___ رہتا تھا۔

(ب) زمیندار کے دو بیٹے تھے، وہ دونوں بہت ___سست___ تھے۔

(ج) زمیندار بوڑھا ہونے کی وجہ سے اپنی ___زمینوں___ کی دیکھ بھال نہیں کر سکتا تھا۔

(د) اپنے باپ کو دفنانے کے کچھ عرصہ بعد وہ باپ کی بتائی ہوئی دولت ڈھونڈنے کے لیے اپنے ___کھیت___ پر جا پہنچے۔

درست جواب منتخب کریں۔

(الف) ایک گاؤں میں رہتا تھا:

(i) مزدور　(ii) ڈاکٹر　(iii) زمیندار ✓

(ب) زمیندار کے بیٹے تھے:

(i) دو ✓　(ii) تین　(iii) چار

(ج) زمیندار کے بیٹے تھے بہت:

(i) ذہین　(ii) سست ✓　(iii) چالاک

درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
بیٹا	بیٹے	زمین	زمینیں
وجہ	وجوہات	وقت	اوقات
جگہ	جگہیں	عرصہ	عرصے

درج ذیل مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گاؤں	دیہات	کھیت	کاشت کے قابل زمین
رقم	پیسے، دولت	ویران	غیر آباد
جمع	اکٹھا کرنا	وجہ	سبب